# کورونا حفاظتی تدابیر سے لاپرواہی تشویشناک:مراکزِ صحت میں بھی حفاظتی تدابیر پر عملدرآمد نہیں ہورہا

## شعبہ صحت کی محدود گنجائش کے پیشِ نظر حفاظتی تدابیر پر سختی سے عمل درآمد کورونا سے بچاؤ کا واحد حل ہے: فافن

**اسلام آباد، 20 جنوری 2022:** فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک (FAFEN) کی جانب سے کورونا وبا سے نمٹنے کی حکمتِ عملی کے مشاہدے پر مبنی رپورٹ میں وبا سے بچاؤ کے حفاظتی اقدامات (ایس او پیز) پر عملدرآمدنہ ہونے کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے کورونا کی پانچویں لہر اور اومیکرون کے خطرات سے نمٹنے کے لیے فوری اقدامات اٹھانے پر زور دیا گیا ہے۔

یہ رپورٹ دسمبر 2021 او رجنوری 2022 کے دوران 69 اضلاع کے سرکاری و نجی صحت مراکز اور عوامی مقامات کے مشاہدے کے نتائج پر مبنی ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2021 کی آخری سہ ماہی کے دوران کورونا مریضوں کی تعداد میں کمی کے ساتھ ہی ایس او پیز پر عمل درآمد کار جحان بھی کم ہوتا نظر آیا ہے۔ اس ضمن میں عام شہریوں کا رویہ سب سے زیادہ لاپرواہی پر مبنی نظر آیاہے۔ کورونا سے بچاؤ کی حفاظتی تدابیر پر عملدرآمد کرنے والے 50 فیصد جواب دہندگان میں عام شہریوں کی تعداد بہت کم تھی جبکہ 36 فیصد کا کہنا تھا کہ وہ حفاظتی تدابیر پر کسی حدتک عمل کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 21 دسمبر 2021 اور 16جنوری 2022 کے درمیان کورونا کے مثبت کیسز کی تعداد میں تقریباً دس گنا اضافہ ہوا ہے۔

رپورٹ میں خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ کرونا کی حالیہ لہر میں دنیا کے دیگر ممالک کی طرح پاکستان کے نظامِ صحت کو بھی ہسپتالوں میں مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو سنبھالنے میں سخت دشواری کا سامنا کرنا پڑے گا۔ رپورٹ کے مطابق مشاہدے میں شامل 69اضلاع میں 94 قرنطینہ مراکز موجود ہیں جن کی کل گنجائش 6430 مریضوں کی ہے۔ ان اضلاع میں 266 آئسولیشن وارڈ بھی بنائے گئے ہیں جن کی کل گنجائش 2902 مریضوں کی ہے جبکہ وہاں ڈاکٹروں کی تعداد 1204ہے۔ ان اضلاع کے سرکاری اسپتالوں دستیاب وینٹی لیٹرز کی تعداد 170 اور نجی شعبہ میں 228 ہے ۔

ضلعی محکمہ صحت سے جمع کردہ اعدادوشمار کے مطابق ان اضلاع میں طبی سہولیات اور وسائل کی تقسیم غیر مساوی ہے۔ مریضوں کی سب سے زیادہ تعداد خیبرپختونخوا کے ضلع شانگلہ میں ہے جہاں طبی سہولیات کا یہ عالم ہے کہ 19792 مریضوں کے لیے ایک وینٹی لیٹراور 3299 مریضوں کے لیے ایک بستر دستیاب ہے ۔ اسی طرح پنجاب کے ضلع چنیوٹ میں 2834 مریضوں کے لیے ایک وینٹی لیٹر اور سندھ کے ضلع نوشہرو فیروز میں 1627 مریضوں کے لیے صرف ایک ڈاکٹر دستیاب ہے۔ ان اعدادوشمار کے پیشِ نظر خدشہ ہے کہ مریضوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہونے کی صورت میں شعبہ صحت کا نظام انہیں سہارنے کے قابل نہیں رہے گا۔

رپورٹ میں طبی عملے کے لیے ذاتی حفاظتی سامان یعنی PPEs (Personal Protective Equipment) کی دستیابی اور وبا سے نمٹنے کے لیے درکار مہارت قابلِ اطمینان قرار دی گئی ہے۔ تاہم،رپورٹ میں ایسے پہلوؤں کی نشاندہی بھی کی گئی ہے جہاں بہتری کی گنجائش ہے۔رپورٹ کے مطابق 88 فیصد ڈاکٹروں نے وبائی مرض سے نمٹنے کے لیے درکار مطلوبہ مہارت کی موجودگی کا اظہار کیا مگر ایک قلیل تعداد نے اس سلسلے میں مزید ٹریننگ کی ضرورت پر بھی زور دیا ۔ اسی طرح، تقریباً 63 فیصد ڈاکٹروں اور عملے نے PPEs کی وافر فراہمی کی اطلاع دی جبکہ 37 فیصد نے اسے ناکافی قرار دیا۔

رپورٹ میں فافن کی کی جانب سے دفاتر، تعلیمی اداروں اور دیگر عوامی مقامات پر حفاظتی اقدامات کی سختی سے تعمیل، نیز ضروری طبی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ دفاتر میں کم حاضری جیسے اقدامات کی بحالی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ماضی میں یہ اقدامات مرض کے پھیلاؤ کو محدود کرنے میں مؤثر رہے ہیں۔ مزیدبرآں، فافن کی سفارش ہے کہ شادیوں اور سینما ہالز جیسے عوامی اجتماعات پر پابندی عائد کی جائے اور زیادہ مریضوں کی تعداد والے علاقوں میں سمارٹ لاک ڈاؤن کا نفاذ کیا جائے ۔ انہی اقدامات کی بدولت کورونا کے پھیلاؤ کو قابو کر کے صحت کے کمزور نظام کو گرنے سے بچایا جا سکے گا۔